بسم اللہ الرحمن الرحیم   نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم   وعلی عبدہ المسیح الموعود

وفات مسیح علیہ السلام

مضمون	حوالہ
وفات مسیح کا اعلان	
1 مسیح ابن مریم رسول اللہ فوت ہو چکا ہے اور اس کے رنگ میں ہو کر وعدہ کے موافق تو آیا ہے۔ (الہام حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)	ازالہ اوہام صفحہ 302 (روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 402
2 صحیح حدیث تو کیا وضعی حدیث بھی ایسی نہیں پاؤ گے جس میں یہ لکھا ہو کہ حضرت عیسیٰؑ جسم عنصری کے ساتھ آسمان پر چلے گئے تھے اور پھر کسی زمانہ میں زمین کی طرف واپس آئیں گے۔ اگر کوئی حدیث پیش کرے تو ہم ایسے شخص کو بیس 20,000 ہزار روپیہ تک تاوان دے سکتے ہیں۔	کتاب البریہ بقیہ حاشیہ صفحہ 207' روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 225
3 "مولوی صاحب ایک ہی صحیح حدیث دکھائیں جس میں مسیح کا خاکی جسم کے ساتھ زندہ اٹھایا جانا اور اب تک آسمان پر زندہ رہنا لکھا ہو۔"	ازالہ اوہام صفحہ 288
وفات مسیح پر قرآنی دلائل	
1- واذ قال اللہ یعیسی انی متوفیک و رافعک الی ومطھرک من الذین کفروا وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الی یوم القیامۃ	آل عمران : 55
ا۔ قال ابن عباس متوفیک ممیتک حضرت ابن عباسؓ نے متوفیک کا ترجمہ ممیتک موت کے کئے ہیں۔	ا۔ بخاری کتاب التفسیر سورۃ المائدۃ ۲- تفسیر خازن جز اول صفحہ 299

مضمون	حوالہ
ب-حضرت ابن حزم نے بھی آیت کے ظاہری معنوں کو اختیار کرتے ہوئے متوفیک کے معنے موت کے کئے ہیں۔	۱- حاشیہ جلالین زیر آیت انی متوفیک صفحہ 109 ۲- المحلی الجزالاول صفحہ 24' مسئلہ نمبر41
رافعک الی' بل رفعہ اللہ الیہ	
ا- میں تجھے بعد موت اپنی عزت کے مقام میں اٹھاؤں گا	1- تفسیر روح البیان جلد1 صفحہ 331 2- تفسیر کبیر زیر آیت متوفیک ورفعک 3- شرح اکمال الکمال المعلم صفحہ 308
ب سرسید احمد خاں کے نزدیک رفع کا لفظ قدر و منزلت کے لئے ہے نہ کہ جسم اٹھانے کے لئے۔	تفسیر احمدی جلد2 صفحہ 47
ج آنحضور ﷺ کے لئے رفعہ اللہ الیہ کے الفاظ کا استعمال۔	۱- ماثبت بالسنۃ فی ایام السنۃ صفحہ 39 ۲- الفروع من الجامع الکافی صفحہ 14
رفع کا لفظ درجات میں بلندی اور قرب کے معنوں میں	
1- رفعہ من حیث التشریف شرف و عزت کے معنوں میں	مفردات راغب' زیر لفظ رفع۔ لسان العرب صفحہ 488
2- اللہ تعالی کی ایک صفت الرافع ہے۔ جو کہ مومن کو سعادت اور ولی کو تقرب میں بڑھاتا ہے۔	تاج العروس جز القاموس باب العین صفحہ 359' لسان العرب صفحہ 488
قرآن کریم	
1- منھم من کلم اللہ و رفع بعضھم درجات	البقرہ:254

مضمون	حوالہ
2- رفع بعضکم فوق بعض درجات	الانعام:166
3- نرفع درجت من نشاء	الانعام:87
4- رفعنا بعضھم فوق بعض درجات	الزخرف:33
5- یرفع اللہ الذین امنوا منکم والذین اوتوا العلم درجت	مجادلہ:11
6- فی بیوت اذن اللہ ان ترفع ویذکر فیھا اسمہ	النور:36
7- ورفعنہ مکانا علیا	مریم:58
والمکان العلی شرف النبوۃ والزلفی عنداللہ وقال جماعۃ وھو رفع النبوۃ والتشریف والمنزلۃ فی السماء لسائر الانبیاء بلند مکان سے مراد شرف نبوت اور تقریب الی اللہ ہے اور ایک جماعت نے کہا ہے کہ وہ نبوت کا رفع ہے اور ان کو آسمان پر بزرگی اور منزلت اسی طرح حاصل ہے۔ جس طرح کل انبیا کو حاصل ہے۔	1- تفسیر النہر المادمن البحر لابی حیان برحاشیۃ بحر المحیط جلد 6 صفحہ 200 زیر آیت ورفعناہ مکانا علیا 2- شرح اکمال اکمال العلم صفحہ 308
8- الیہ یصعدا لکلم الطیب والعمل صالح یرفعہ	فاطر:11
9- ولو شئنا لرفعنہ بھا و لکن اخلد الی الارض	اعراف:177
ولو اردنا ان نشرفہ ونرفع قدرہ بما آتیناہ من الایات .... اگر ہم ارادہ کرتے تو اس کو شرف دیتے اور اس کی قدرو مرتبہ بلند کرتے بوجہ ان آیات ونشانات کے جو ہم نے اس کو دیئے تھے۔	(تفسیر الدر اللقیط من البحر المحیط برحاشیہ تفسیر بحر المحیط جلد 3 صفحہ 423
رفع کا لفظ احادیث میں	
1- اذا تواضع العبد رفعہ اللہ الی السماء السابعۃ بالسلسلۃ جب آدمی عاجزی اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالی زنجیر کے ساتھ اس کا رفع ساتویں آسمان پر کرتا ہے۔	1-1 کنز العمال جلد 2 زیر عنوان التواضع صفحہ 85 2- الفتح الکبیر جزو الاول صفحہ 95
2- ان اللہ یرفع بھذا الکتاب اقواما ویضع بہ	

حوالہ	مضمون
1- مشکوۃ صفحہ 184 2- کنز العمال جلد اول صفحہ 129	اخرین اس کتاب کے ذریعہ اللہ تعالیٰ بعض اقوام کا رفع اور دوسروں کا مقام گرادے گا۔
بخاری کتاب الوصایا باب ان یترک ورثۃ اغنیاء جلد 2 صفحہ 47	3- حضرت رسول اکرم ﷺ نے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کی عیادت کے موقعہ پر فرمایا عسی اللہ ان یرفعک فینتفع بک ناس ویضر بک آخرون کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بلند مکام عطا کرے گا اور تیرے ذریعہ بعض لوگ تو فائدہ اٹھائیں گے۔ جبکہ دوسروں کو نقصان پہنچے گا۔
بخاری کتاب التفسیر سورۃ الرحمٰن جلد دوم صفحہ 1021	4- کل یوم ھو فی شان یغفر ذنبا و یکشف کربا و یرفع قوما و یضع اخرین ہر روز اللہ تعالیٰ ایک نئی شان کا اظہار فرماتا ہے وہ گناہوں کو بخشتا اور تکالیف دور کرتا ہے۔ ایک قوم کا رفع فرماتا ہے تو دوسری کو گرادیتا ہے۔
کنزل العمال جلد 7 صفحہ 68	5- فقال لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم رفعک اللہ یاعم حضرت عباسؓ کی عیادت کو آنحضور ﷺ تشریف لے گئے تو انہوں نے آپ کو اپنی جگہ پر بٹھایا تو آپ نے فرمایا اے میرے چچا خدا آپ کا رفع فرمائے۔
1- صافی شرح اصول کافی کتاب الایمان والکفر جز چہارم باب التواضع صفحہ 220 2- کنز العمال جلد 2 صفحہ 25	6- ان التواضع یزید صاحبہ رفعۃ فتواضعوا یرفعکم اللہ تواضع عاجزی کرنے والے کے مقام کو بلند کرتی ہے۔ پس تم انکساری اختیار کرو اللہ تعالیٰ تمہارے مقام کو بلند کردے گا۔
ابن ماجہ صفحہ 64 دعا بین السجدتین صفحہ 451	7- رب اغفرلی وارحمنی اجبرنی وارزقنی وارفعنی اے اللہ مجھے بخش اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا کر اور میرا رفع فرما (یعنی میرے درجات بلند کر)
بخاری جلد 3 صفحہ 22	8- اللھم ارفعنی ولا تضعنی واللہ یرفع من یشاء و یخفض اے اللہ مجھے بلند کر اور ذلیل نہ کر۔ اللہ جس کو چاہتا ہے بلند کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے۔

مضمون	حوالہ
9- وظاہر ان الرفع --- الذی یکون بعد التوفیۃ۔ ہو رفع المکانۃ لا رفع الجسد' خصوصا وقدجاء بجانبہ قولہ (ومطہرک من الذین کفروا) ممایدل علی ان الامر امر تشریف و تکریم اور ظاہر ہے کہ جب رفع کا لفظ وفات کے بعد آئے تو اس سے مراد درجات کی بلندی ہے نہ کہ جسم کا رفع خصوصاً ایسے مقام پر کہ خداتعالیٰ نے فرمایا (ومطہرک من الذین کفروا) یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہاں پر معاملہ عزت و احترام کا ہے۔	الفتاوی (محمود شلوت) صفحہ 63
10- واعلم ان ہذہ الایۃ تدل علی ان رفعہ فی قولہ (ورافعک الی) ہو الرفعۃ بالدرجۃ والمنقبۃ لا بالمکان والجہۃ کما ان الفوقیۃ فی ہذہ لیست بالمکان بل بالدرجۃ والرفعۃ اور یاد رکھیں کہ اس آیت (رافعک الی) میں رفع کا لفظ درجات اور مقام میں بلندی کے معنوں میں آیا ہے نہ کہ جگہ اور طرف کے مفہوم میں جیسا کہ یہاں فوقیت کا تعلق کسی جگہ سے نہیں بلکہ درجات کی بلندی سے ہے۔	۱- التفسیر الکبیر جلد۔7 صفحہ 69 زیر آیت اذ قال اللہ یٰعیسیٰ ۲- تفسیر الواضح الجزالاول صفحہ 64 ۔ ڈکٹور محمد محمود حجازی جامعہ ازھر
کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم و امامکم منکم قرآنی محاورہ میں لفظ نزول ہر اس چیز کے لئے بولا جاتا ہے جو انسانی زندگی کے لئے غیر معمولی افادیت اور اثر رکھتی ہو۔	بخاری کتاب بدء الخلق باب نزول عیسیٰ بن مریم جلد دوم صفحہ 354
لفظ نزول قرآن شریف میں	
1- انزل لکم من الانعام ثمانیۃ ازواج	الزمر:7
2- انزلنا علیکم لباسا یواری سوا تکم وریشا	الاعراف:27
3- ان من شیء الا عندنا خزائنہ وما ننزل الا بقدر معلوم	الحجر:22
4- ینزل لکم من السماء رزقا	المومن:2

حوالہ	مضمون
الطلاق 11، 12	5- قد انزل الله الیکم ذکرا رسولا یتلو علیکم ایات الله
الحدید:25	6- وانزلنا الحدید فیه باس شدید ومنافع للناس -
	لفظ نزول حدیث میں
بخاری کتاب الحج	۱- عن عائشة قالت خرجنا مع رسول الله فی الشهر الحج ولیالی الحج فنزلنا بسرف قالت نخرج الیه صحابه
نہایہ لابن الاثیر	۲- عن ابی هریرة ینزل المهدی فیبقی فی الارض -
صحیح مسلم باب النزول	۳- یارسول الله این تنزل غدا- یا رسول اللہ ! کل آپ کس کے ہاں ٹھہریں گے-
المائدہ:118	2- وکنت علیهم شهیدا مادمت فیهم فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیهم -
الہام الرحمان فی تفسیر القرآن زیر آیت فلما توفیتنی-	1- "وکنت علیهم شهیدا مادمت فیهم..... تو جانتا ہے میری وفات کے بعد ان میں یہ خیال واقع ہوا- میرے وقت حیات میں اور میرے اصحاب کے وقت حیات میں ایسی کوئی بات نہ تھی-"
اقرب الموارد- القاموس	1- توفی الله فلانا ای قبض روحه توفی کے معنی روح قبض کرنے کے ہیں-
لسان العرب	2- توفاه الله اذا قبض نفسه توفاہ اللہ کے معنی ہیں اس کی جان قبض کرلی-
المنجد	3- توفاه الله اماته' توفی فلان قبضت روحه و مات توفاہ اللہ کا مطلب ہے اس کو اللہ نے موت دی- توفی فلان کے معنی ہیں اس کی روح قبض ہوگئی اور وہ مرگیا-
	قرآن کریم
آل عمران:193	1- توفنا مع الابرار

مضمون	حوالہ
2- توفنی مسلما والحقنی بالصالحین	یوسف:102
3- والذین یتوفون منکم ویذرون ازواجا	بقرہ:240، 234
4- وامانرینک بعض الذی نعدھم اونتوفینک	یونس:46، الرعد:40، المومن:77
5- اللہ یتوفی الانفس حین موتھا والتی لم تمت فی منامھا	الزمر:42
6- ان التوفی لا یستفاد من اطلاقه الموت۔ توفی کے لفظ کا اطلاق سوائے موت کے اور کوئی فائدہ نہیں دیتا	مجمع البیان زیر آیت فلما توفیتنی
حدیث	
1- فاقول کما قال العبد الصالح وکنت علیھم شھیدا مادمت فیھم آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں بھی وہی جواب دوں گا جو اللہ کے نیک بندے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دیا تھا کہ میں ان پر نگران تھا جب تک ان میں رہا۔ جب تو نے مجھے وفات دے دی تو تو ہی ان پر نگران تھا۔	بخاری کتاب التفسیر سورۃ المائدہ آیت ہذا۔ اور کتاب بدء الخلق جلد دوم صفحہ 353
2- فلما توفی رسول اللہ ودفن فی بیتھا جب آنحضرت ﷺ نے وفات پائی اور آپ ﷺ حضرت عائشہؓ کے گھر دفن ہوئے۔	تنویر الحوالک شرح موطا امام مالک جز اول صفحہ 231
3- عن عائشۃ قالت توفی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی بیتی حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے میرے گھر وفات پائی۔	بخاری جزو سوم صفحہ 59
4- قالت دخل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین توفیت ابنته فقال اغسلنھا بثلاث ام عطیۃ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی جب فوت ہوئی تو آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تین دفعہ نہلاؤ۔	زبدۃ المرام فی ترجمہ عمدۃ الاحکام کتاب الجنائز صفحہ 78
5- قال ابن عباس متوفیک ممیتک	بخاری کتاب التفسیر زیر آیت فلما توفیتنی۔

مضمون	حوالہ
توفی پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا چیلنج	
اگر کوئی شخص قرآن کریم سے یا کسی حدیث رسول ﷺ سے یا اشعار و قصائد و نظم و نثر قدیم و جدید عرب سے یہ ثبوت پیش کرے کہ کسی جگہ توفی کا لفظ خدا تعالیٰ کا فعل ہونے کی حالت میں جو ذوی الروح کی نسبت استعمال کیا گیا ہو وہ بجز قبض روح اور وفات دینے کے کسی اور معنے پر بھی اطلاق پاگیا ہے یعنی قبض جسم کے معنوں میں بھی مستعمل ہوا ہے تو میں اللہ جل شانہ کی قسم کھا کر اقرار صحیح شرعی کرتا ہوں کہ ایسے شخص کو اپنا کوئی حصہ ملکیت کا فروخت کرکے مبلغ ہزار روپیہ نقد دوں گا اور آئندہ اس کی کمالات حدیث دانی اور قرآن دانی کا اقرار کروں گا۔	ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ 503، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 603
وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل افان مات او قتل انقلبتم علی اعقابکم	العمران:145
قد خلت من قبلہ الرسل	
1- خلا فلان اذا مات جب کوئی مرجائے تو خلا فلان کہتے ہیں	تاج العروس- لسان العرب- قاموس
2- خلت الدار خلاء ای لم یبق فیھا احد گھر میں کوئی بھی باقی نہیں رہا- سب مرگئے-	تاج العروس
3- اذا سید منا خلا قام سید قؤل بما قال الکرام فعول	
4- تمام انبیاء جو آنحضرت سے قبل تھے فوت ہو چکے	ترجمان القرآن (نواب صدیق الحسن) جلد 1 صفحہ 513
5- اللہ جل شانہ فرماتا ہے کہ میں محمد ﷺ کے ساتھ بعد اختتام مدت عمر ویسا ہی کروں گا جس طرح تمام رسولوں کے ساتھ کیا جو اس سے پہلے مخلوق کی طرف بھیجے گئے اور جو اپنی مدت عمر پوری کرکے فوت ہو چکے-	1- تفسیر ابن جریر جلد 4 صفحہ 110 زیر آیت وما محمد الا رسول- 2- تفسیر بحر المحیط جلد 3 صفحہ 110

مضمون	حوالہ
6 معنی الایۃ فسیخلوا محمد کما خلت الرسل من قبلہ اس سے قبل جس قدر رسول آئے وہ سب یا تو موت کے ذریعہ یا قتل کے ذریعہ دنیا چھوڑ گئے اور ان کا دین قائم رہا۔	1- تفسیر ابو سعود جلد 3 صفحہ 85 زیر آیت وما محمد الا رسول 2- کشاف جلد نمبر اول صفحہ 353 3- تفسیر مدارک جلد اول صفحہ 258 4- تفسیر خازن جلد اول صفحہ 360
7- قد خلت مضت' ماتت من قبلہ الرسل فسیموت ھو ایضا۔ یعنی اس رسول سے پہلے سب رسول مرگئے ایسے ہی یہ رسول بھی ضرور فوت ہو جائے گا۔	تفسیر مظہری جلد 2 صفحہ 147
8 فسیخلو کما خلوا بالموت او القتل یہ ضرور اسی طرح گزر جائے گا جس طرح دوسرے موت یا قتل کے ذریعہ گزر گئے۔	1- تفسیر سراج المنیر جلد اول صفحہ 251 2- تفسیر غرائب القرآن جلد اول صفحہ 348 3- تفسیر کبیر جلد 7 صفحہ 20 زیر آیت وما محمد الا رسول
9- جس طرح دوسرے رسول موت یا قتل سے زمین کو خالی کر گئے یہ سابق رسولوں کے بارے ہے	البیضاوی جلد اول صفحہ 184 زیر آیت وما محمد الا رسول
10- تمام رسول اس جہاں سے گزر گئے۔	تفسیر بحر مواج جلد اول صفحہ 431
قرآن	
1- تلک امۃ قد خلت	(البقرۃ:135)
2- قد خلت من قبلکم سنن	(العمران:137)
3- وان من امۃ الا خلا فیہا نذیر	(فاطر:24)
4- قد خلت من قبلہا امم	(رعد:30)
5- وقد خلت القرون من قبلی	الاحقاف:17
حدیث	
1- کان فیما خلا من اخوانی من الانبیاء ثمانیۃ الاف	

مضمون	حوالہ
نبی ثم کان عیسی ابن مریم ثم کنت انا بعدہ رواہ ترمذی۔ جس قدر میرے بھائی نبیوں سے جو پہلے مرچکے آٹھ ہزار تھے پھر ان کے بعد عیسیٰ بن مریم ہوئے پھر اس کے بعد میں ہوا۔	کنز العمال جلد 6 صفحہ 121
ماالمسیح ابن مریم الا رسول قدخلت من قبلہ الرسل	مائدہ:76
ہ۔ آنحضرت ﷺ کے وصال پر صحابہ کا اجماع کہ تمام انبیاءؑ فوت ہوچکے ہیں۔	بخاری کتاب المناقب حدیث نمبر 867 صفحہ 428
ہ۔ لیعنی جویں پیغمبر گزرے زندہ رھیا نہ کوئی تویں محمد رہے نہ دائم موت بندیاں سرہوئی	تفسیر محمدی زیر آیت وما محمد الا رسول صفحہ 320
وفات مسیحؑ پر متفرق آیات	
1- قل سبحان ربی هل کنت الا بشرا رسولا	بنی اسرائیل:94
2- وما جعلنا لبشر من قبلک الخلدافان مت فهم الخلدون	انبیاء:35,36
3- وما جعلنهم جسدا لا یاکلون الطعام وما کانوا خالدین	الانبیاء:8
4- ولن تجد لسنة الله تبدیلا	الاحزاب:63
5- ومنکم من یتوفی ومنکم من یرادلی ارذل العمر لکیلا یعلم من بعد علم شیاء	الحج:6 النحل 71
6- ومن نعمره ننکسه فی الخلق	یسین:49
7- وما ارسلنا قبلک من المرسلین الا انهم لیاکلون الطعام ویمشون فی الاسواق	الفرقان:21
8- الذین یدعون من دون الله لا یخلقون شیا وهم یخلقون اموات غیر احیاء وما یشعرون ایان یبعثون	نحل:22,21

حوالہ	مضمون
مریم:31 تا 34	9- قال انی عبد الله اتنی ا لکتب و جعلنی مبر کا این ماکنت و او صنی بالصلوۃ و الزکوۃ ما دمت حیا
الروم:55	10- الله الذی خلقکم من ضعف ثم جعل من بعد ضعف قوۃ ثم جعل من بعد قوۃ ضعفاء شیبۃ
المومنون:51	11- و اوینهما الی ربوۃ ذات قرار و معین
ق:17	12- نحن اقرب الیہ من حبل الورید
بقرہ:157	13- انا للہ و انا الیہ راجعون
الصفت:100	14- انی ذاهب الی ربی سیهدینی
العنکبوت:58	15- کل نفس ذائقۃ الموت ثم الینا ترجعون
النساء:157، 158	16 وما قتلوہ وما صلبوہ......بل رفعہ الله
1- تفسیر بحرالمحیط جلد 3 صفحہ 390 2- تفسیر جمل جلد اول صفحہ 532	اما ان یلقی شبۃ علی شخص فلم یصح ذ لک عن رسول الله یہ بات کہ حضرت مسیح کی شکل کسی اور کو دے دی گئی آنحضور سے ثابت نہیں.... اگر یہ کہنا جائز ہو تو اس سے سفسطہ کا دروازہ کھل جائے۔
الفصل فی الملل والاھواء والنحل جلد اول صفحہ 59	الف اگر ممکن ہو کہ صاحب حسن سلیم کسی کی شبیہ بن سکتا ہے تو پھر کل نبوتیں باطل ہو جائیں
تفسیر کبیر (رازی) جلد 2 صفحہ 692	ب عیسائی جو مشرق و مغرب میں پھیلے ہوئے ہیں اور مسیح سے محبت میں غلو کرتے ہیں۔ وہ خبر دیتے ہیں کہ انہوں نے مسیح کو مقتول و مصلوب دیکھا اگر ہم انکار کریں تو تواتر کا انکار ہے جو پایہ ثبوت کو پہنچ چکا ہے تواتر میں طعن کرنے سے محمد ﷺ اور حضرت عیسیٰ کی نبوت میں طعن لازم آتا ہے۔ نیز لکھتے ہیں۔
تفسیر کبیر (رازی) جلد 2 صفحہ 692	یہ بات تحقیق سے ثابت ہو چکی ہے کہ مصلوب ایک زمانہ دراز تک زندہ رہا۔ اگر وہ عیسیٰ علیہ السلام نہیں تھے بلکہ کوئی اور تھا تو ضرور جزع فزع کرتا اور کہتا کہ میں عیسیٰ نہیں ہوں۔ نیز فرماتے ہیں۔ یہ کہنا کہ ایک غیر آدمی کو مسیح کی صورت میں

حوالہ	مضمون
	تشکیل کیا گیا ایسی بات اللہ تعالیٰ کی کامل حکمت کے منافی ہے۔
	وفات مسیح از روئے حدیث
1- تفسیر ابن کثیر جلد اول صفحہ 378 سورۃ آلعمران زیر آیت واذ اخذ اللہ میثاق النبیین 2- البحر المحیط جلد 6 صفحہ 147 سورہ الکہف واقعہ حضرت موسیٰ 3- الیواقیت والجواہر صفحہ 22 4- تفسیر کبیر جلد 2 5- مباحثہ شاہجہان پور صفحہ 33	ا لو کان موسی و عیسی حیین لما وسعھما الا اتباعی اگر (حضرت) موسیٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام) زندہ ہوتے تو انہیں میری اتباع کے بغیر چارہ نہ ہوتا
1- مدارج السالکین جلد 2 صفحہ 496 2- ترجمان القرآن بلطائف البیان جلد اول صفحہ 461 3- تفسیر ابن کثیر زیر آیت میثاق النبیین سورۃ العمران آیت 82	ب- لو کان موسی وعیسی علیہما السلام حیین لکانا من اتباعہ
کنز العمال جلد 3 صفحہ 158 حدیث 5955	2- یاعیسی انتقل من مکان الی مکان لئلا تعرف فتئوذی۔ اے عیسیٰ تو ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف ہجرت کرتا رہ تاکہ لوگ تجھے پہچان کر تکلیف نہ دیں
1- کنز العمال جلد 11 کتاب الفضائل حدیث 32262 2- حج الکرامہ صفحہ 428 3- مواہب اللدنیۃ جلد اول صفحہ 42 4- مجمع بحار الانوار جلد اول صفحہ 28	3- انہ لم یکن نبی کان بعدہ نبی الا عاش نصف عمر الذی کان قبلہ وان عیسی ابن مریم عاش عشرین ومائۃ وانی لا ارانی الا ذاھبا علی راس الستین ترجمہ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عمر 120 سال تھی اور میں 60 سال کی عمر میں فوت ہونے والا ہوں

مضمون	حوالہ
	5-ماثبت بالسنة فی السنة صفحہ 49 6-مستدرک صفحہ 140 7-ترجمان القرآن زیر آیت ان اللہ اصطفک و مطہرک 8-طبری جلد 2 صفحہ 164 9-الیواقیت والجواہر صفحہ 35
4- اما عیسی رفع وھو ابن ثلاث وثلاثین وھو قول انصاری اما احادیث النبی عاش عیسی عشرین ومائة سنة یہ کہنا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام 33 سال کی عمر میں آسمان پر چلے گئے یہ عیسائیوں کا قول ہے۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت عیسیٰؑ کی عمر 120 سال بتائی ہے۔	زرقانی صفحہ 34 جلد اول
5- وقد تعلمون ان اللہ حی لا یموت ان عیسی اتی علیہ الفناء	اسباب النزول سورۃ آل عمران صفحہ 53
6- جو پیو دے نال مشابہ بیٹا ہوندا شک نکوئی ہے زندہ رب ہمیش نہ مری موت عیسیٰ نوں آئی	احوال الآخرت اور تفسیر محمدی صفحہ 247 سورۃ العمران
7- عن النبی صلی اللہ علیہ والسلام انہ قال قبل موتہ بشھر او نحوذ لک مامن نفس منفوسة الیوم تاتی علیھا مائة سنة وھی حیة یومئیذ آنحضور ﷺ نے اپنی وفات سے ایک ماہ تقریباً پہلے فرمایا کہ جو نفس آج زندہ ہے سو سال تک فوت ہو جائے گا۔	الصحیح المسلم کتاب فضائل صحابہ جزء السابع صفحہ 178 اور احمد بن حنبل جلد 3 صفحہ 345-385 ،
8- فقال ارائیتکم لیلتکم ھذہ فان علی راس مائة سنة منھا لا یبقی ممن ھو علی ظھر الار ض احد	بخاری کتاب العلم باب السمر بالعلم جلد اول صفحہ 155 الصحیح المسلم کتاب فضائل صحابہ جزء السابع صفحہ 178
9- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا سرخ رنگ بال گھنگھریالے اور	

مضمون	حوالہ
پیشانی چوڑی تھی	بخاری کتاب بدء الخلق باب واذکر فی الکتاب مریم اذ انتبذت من اھلھا جلد دوم صفحہ 351
10- لعن اللہ الیھود والنصری اتخذوا قبور انبیاء ھم مسجدا کہ اللہ لعنت کرے یہودیوں اور عیسائیوں پر جو اپنے انبیاء کی قبروں پر سجدے کرتے ہیں-	(بخاری کتاب الجنائز باب ما یکرہ من اتخاذ المساجد علی القبور)
وفات مسیح اور بزرگان امت	
1- لقد قبض فی للیلۃ التی عرج فیھا بروح عیسی بن مریم لیلۃ سبع و عشرین رمضان- حضرت حسنؓ نے فرمایا کہ حضرت علیؓ اسی رات فوت ہوئے ہیں- جس رات حضرت عیسیٰ کی روح اٹھائی گئی تھی- یعنی 27 رمضان کو	الطبقات الکبیر جلد3 فی ذکر علی بن ابن طالب
2- التوفی ھوالاماتۃ العادیۃ واعلم ان الرفع بعدہ للروح...... والمعنی انی ممیتک وجاعلک بعدالموت فی مکان رفیع عندی- توفی کا لفظ فطری موت کیلئے آتا ہے- اور یہ معلوم رہے کہ موت کے بعد رفع روح کا ہوتا ہے- آیت کا مطلب یہ ہے کہ میں تجھے طبعی موت دونگا- اور مرنے کے بعد اپنے حضور بلند مقام عطا کرونگا-	1- تفسیر مراغی جلد1 زیر آیت انی متوفیک ورافعک 2- تفسیر القرآن (علامہ مفتی محمد عبدہ) جلد 3 صفحہ 316 زیر آیت انی متوفیک
3- الاکثر ان عیسی لم یمت وقال مالک مات اکثریت کی رائے تو یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت نہیں ہوئے- لیکن حضرت امام مالک نے کہا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہوچکے ہیں-	مجمع البحار الانوار جلد اول، صفحہ 286
4- قیل یدل علی انہ توفاہ وفات الموت قبل ان یرفعہ آیت سے تو یہی ظاہر ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے رفع سے پہلے وفات پائی-	البحر المحیط ج 4 صفحہ 61 و تفسیر القرآن (علامہ رشید رضا قاہرہ) جلد 3 صفحہ 117 فتح القدیر جلد نمبر2 زیر آیت فلما توفیتنی

مضمون	حوالہ
5- قدمات عیسی علیه السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام موت کا پیالہ پی چکے ہیں۔	ابن جریر جلد 3 صفحہ 164
6- قوله تعالی و لکن رفعه الله بعد ان توفاه۔ اللہ تعالیٰ نے وفات دینے کے بعد رفع فرمایا	اکمال الدین صفحہ 219 (محمد بن علی الحسین 381 متوفی القمی)
7- ان عیسی لم یقتل ولم یصلب و لکن توفاه الله عز وجل ثم رفعه الیه حضرت عیسیٰ علیہ السلام نہ قتل ہوئے اور نہ صلیب پر مرے بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں طبعی وفات دیکر ان کا اپنی طرف رفع فرمایا۔	المحلی الجزالاول صفحہ 24 (محمد بن علی حزم اندلسی)
8- هذه الایة دلالة انه امات عیسی و توفاه ثم رفعه الیه یہ آیت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ کو وفات دی اور پھر اس کے بعد ان کا رفع کیا۔	ا۔ تفسیر مجمع البیان جلد اول بر آیت فلما توفیتنی (امام جبائی) اا- تفسیر فتح القدیر للعلامہ شوکانی الجزالثانی صفحہ 90 زیر آیت فلما توفیتنی
9- تمام انبیاء کی روحیں بعد موت و مفارقت بدن آسمان میں رہتی ہیں	زاد المعاد جلد اول صفحہ 301
10- معراج کی رات آنحضرت ﷺ نے تمام انبیاء علیہم السلام کو دیکھا ضرور وہ انکی روحیں تھیں	کشف المحجوب اردو صفحہ 317
11- قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کا ذکر 4 جگہ آیا ہے۔	1- تفسیر احمدی' سرسید احمد خان جلد 2 صفحہ 46-48 2- تصانیف احمدیہ حصہ اول جلد چہارم صفحہ 46 3- مقالات سرسید حصہ چہاردہم صفحہ 235
12- ڈاکٹر انعام اللہ خان صاحب کے خط کے جواب میں لکھا۔ وفات مسیح ذکر خود قرآن مجید میں ہے مرزا صاحب کی تعریف یا برائی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا	ملفوظات ابوالکلام آزاد صفحہ 130-129 مطبوعہ مکتبہ ماحول کراچی
13- حضرت ابن حزم "انبیاء کی ارواح جنت میں ہیں نبی کریم	

حوالہ	مضمون
الملل والنحل جلد دوم صفحہ 102	ﷺ نے .... اسراء کی رات .... حضرت عیسیٰ اور حضرت یحیٰ کو دوسرے آسمان پر دیکھا
اکمال الدین واتمام النعمہ جلد دوم صفحہ 548 زیر عنوان حدیث شداد بن عاد بن ارم	14- شیخ سعید الصادق ابی جعفر القمی:- پھر وہ (حضرت عیسیٰ) ارض سولابط (فلسطین) سے منتقل ہوئے اور بہت سے ملکوں اور شہروں کی سیر کرتے ہوئے کشمیر پہنچے اور وہیں زندگی بسر کی
i- زاد المعاد جلد اول صفحہ 20 ii- تفسیر فتح البیان جلد دوم صفحہ 49، 50، شرح زرقانی جلد اول صفحہ 34	15- حافظ ابن قیم : یہ روایت کہ حضرت عیسیٰؑ تینتیس (33) سال کی عمر میں آسمان کی طرف اٹھائے گئے کسی طرح بھی صحیح اور متصل روایت کے طور پر نہیں ہے جسے اختیار کرنا لازمی ہو۔ امام شافعی کے بقول یہ تو صرف عیسائیوں کی روایات ہیں
تاریخ ابن خلدون جلد اول صفحہ 273 فصل فی امر الفاطمی و مایذہب الیہ.....	16- ابن خلدون ! "بعض صوفیاء اس حدیث کو لیتے ہیں کہ عیسیٰؑ کے سوا کوئی اور مہدی نہیں۔ نیز عیسیٰ کو شریعت موسویہ سے نسبت ہے شریعت محمدیہ سے نہیں۔"
	17- علامہ محمد اکرم صابری : "کاملین کی روحانیت کبھی ارباب ریاضت پر ایسا تصرف کرتی ہے کہ وہ ان "مرتاضین" کے افعال کا فاعل بن جاتی ہے اور اس رتبہ کے پانے کو صوفیا "بروز" قرار دیتے ہیں۔ بعض اشخاص کا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کی روح مہدی میں بروز کرے گی اور نزول عیسیٰ سے یہی مراد ہے۔
خریدہ العجائب صفحہ 263، مصری	18- حضرت امام سراج الدین الوری : حضرت عیسیٰ کے ظہور سے مراد ایسا شخص ہے جو فضل و شرف میں حضرت عیسیٰ کے مشابہ ہوگا جیسا کہ تشبیہ دینے کے لئے ایک نیک آدمی کو فرشتہ اور شریر کو شیطان کہہ دیا جاتا ہے۔ مگر اس سے فرشتہ یا شیطان کی ذات مراد نہیں ہوتی۔
	19- حضرت شمس تبریز :-

مضمون	حوالہ
آں چہ از عیسیٰ و مریم فوت شد گر مرا باور کنی آں ہم شدم	دیوان شمس تبریز صفحہ 212
20- حضرت امام غزالی :-	
ان حالات میں جس میں حضرت محمد ﷺ کا وصال مبارک ہوا- اور ان حالات میں کہ حضرت عیسیٰؑ نے وفات پائی بہت بڑا فرق ہے-	نظرات فی القرآن صفحہ 38-37
21- علامہ عبید اللہ سندھی :-	
"یہ جو حیات عیسیٰ لوگوں میں مشہور ہے یہ یہودی کہانی نیز صابی من گھڑت کہانی ہے- مسلمانوں میں فتنہ عثمان کے بعد بواسطہ انصار بنی ہاشم یہ بات پھیلی اور یہ صابی اور یہودی تھے علی بن ابی طالب کے مددگار تھے- ان میں حب علی نہیں تھا بغض اسلام تھا- یہ بات ان لوگوں میں پھیلی جن نے ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی کا مطلب نہیں سمجھا..... قرآن میں ایسی کوئی آیت نہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہو کہ عیسیٰ نہیں مرا-"	الہام الرحمٰن فی تفسیر القرآن صفحہ 240 الہام الرحمٰن فی تفسیر القرآن صفحہ 240 شائع کردہ شاہ ولی اکیڈمی حیدر آباد (سندھ)
22 خواجہ غلام فرید چاچڑاں شریف :	
دیگر انبیاء و اولیاء کی طرح ان (حضرت عیسیٰؑ) کا بھی رفع ہوا-	اشارات فریدی حصہ 4 صفحہ 136 مقبوس نمبر60-
23 عبدالماجد دریا آبادی	
حضرت عیسیٰ کو زندہ اٹھا لینے کی بھی صراحت قرآن مجید میں نہیں-	صدق جدید لکھنؤ شمارہ 27 جنوری 67ء
24 غلام احمد پرویز :	
آپ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) نے دوسرے رسولوں کی طرح اپنی مدت عمر پوری کرنے کے بعد وفات پائی	شعلہ مستور صفحہ 80
25 ابن حزم وفات مسیح کے قائل تھے ساتھ نزول کے بھی	اقبال نامہ حصہ اول صفحہ 196 مرتبہ شیخ عطاء اللہ
26 سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب :	

حوالہ	مضمون
ہفت روزہ ایشیاء صفحہ 5 21 نومبر 1951ء (ایک سوال کے جواب میں)	i- میرے اعتقاد میں کوئی ابہام نہیں میں نے صرف یہ کہا ہے کہ زندہ جسمانی طور پر اٹھائے جانے کی صراحت قرآن میں نہیں ہے۔
اخبار کوثر 21 فروری 1951ء	ii- مسیح علیہ السلام کے "رفع" کا مسئلہ متشابہات میں سے ہے
تقریر مودودی صاحب' اچھرہ لاہور 28/3/57 بحوالہ آئینہ مودودیت	iii- "حیات مسیح اور رفع الی السماء" قطعی طور پر ثابت نہیں۔ قرآن کی مختلف آیات سے یقین پیدا نہیں ہوتا
تفہیم القرآن جلد اول صفحہ 420 حاشیہ زیر آیت بل رفعہ اللہ الیہ	iv- قرآن کریم نہ اس کی تصریح کرتا ہے کہ اللہ ان (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کو جسم و روح کے ساتھ کرہ ارض سے اٹھاکر آسمانوں پر کہیں لے گیا اور نہ ہی صاف کہتا ہے کہ انہوں نے زمین پر طبعی موت پائی اور صرف ان کی روح اٹھائی گئی
تفہیم القرآن جلد اول صفحہ 421 سورہ النسا	v- قرآن کی روح سے زیادہ مطابقت اگر کوئی طرز عمل رکھتا ہے تو وہ صرف یہی ہے کہ "رفع جسمانی" کی تصریح سے بھی اجتناب کیا جائے اور موت کی تصریح سے بھی۔ اس کی کیفیت کو اس طرح مجمل چھوڑ دیا جائے جس طرح اللہ تعالیٰ نے خود مجمل چھوڑ دیا ہے۔
بیان در تحقیقاتی عدالت 5۔ مئی 54ء بحوالہ ہفت روزہ لاہور 25 ستمبر 93ء صفحہ 14	vi- قرآن میں اگرچہ تصریح نہیں مگر دو آیات ایسی ہیں جن سے اس (وفات مسیح) کا اشارہ نکلتا ہے۔

حضرت عیسیٰؑ کشمیر میں

حوالہ	مضمون
المومنون:51	1 واوینھما الی ربوۃ ذات قرار و معین اور ہم نے دونوں (حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور انکی والدہ ماجدہ) کو ایک اونچی پر سکون اور چشموں والی جگہ میں پناہ دی
	2 یا عیسی انتقل من مکان الی مکان لئلا تعرف

حوالہ	مضمون
کنزالعمال جلد 3 صفحہ 158 حدیث نمبر5955	فتتو ذی اے عیسیٰ تو ایک جگہ سے دوسری جگہ ہجرت کرتا رہ تاکہ تو پہچانا نہ جاسکے اور تجھے تکلیف نہ پہنچے
اکمال الدین صفحہ 242	3 غانم ہندی جو کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے والا اور کشمیر کی عیسائی کونسل کا ممبر تھا کونسل کے فیصلہ کے مطابق حضرت علیؓ کے زمانہ خلافت میں عرب پہنچا اور انجیلی شہادات کی روشنی میں اسلام کی صداقت معلوم کی۔
اکمال الدین صفحہ 599 آخری صفحات باب 58	4 یوزاسف سفر کرتے کرتے کشمیر پہنچے اور یہاں وفات پائی اور آپ کا مقبرہ بنایا گیا
صافی شرح اصول کافی کتاب الحجہ جز 3 صفحہ 334 باب مولد صاحب الزمان فی قصہ سعید غانم الھندی۔	ابو سعید غانم ہندی نے بتایا کہ انجیل جو کہ کشمیری عیسائیوں کے پاس ہے میں محمد نامی نبی کی خبر ہے اس کی تصدیق کرنے آیا ہوں
تاریخ کشمیر قلمی صفحہ 169	5 راجا گوپانند کے دور حکومت میں یوز آسف بیت المقدس سے وادی کشمیر میں آئے جو بنی اسرائیل کے نبی تھے بقیہ زندگی یہاں گزاری اور محلہ (اترمرہ) سرینگر میں دفن ہوئے۔
بھوشہ مہاپران صفحہ 280 پرب نمبر3 اودھیائے نمبر2 شلوک 21 تا31	6 راجہ شالباھن کی ساکا قوم کے ایک راجہ سے "وین" مقام پر ملاقات ہوئی۔ شالباھن کے پوچھنے پر اس نے بتایا کہ وہ کنواری کے بطن سے پیدا ہوا۔ اس کا مذہب محبت اور صداقت پر مبنی ہے اور اس کا نام عیسیٰ مسیح ہے
ینگ ہسبنڈ کشمیر صفحہ 112	7 انگریزی حکومت کے نمائندہ کشمیر Svi Franas , Younghusband اپنی کتاب میں لکھتے ہیں 1900 سال پہلے یوز آسف نام بزرگ کشمیر آئے وہ تمثیلوں میں باتیں کرتے جیسا کہ حضرت مسیح کی تمثیلیں مذکور ہیں۔ نظریہ یہی ہے کہ مسیح اور یوز آسف ایک ہی شخص کے نام ہیں
	8 کیپٹن سی۔ ایم Enrique لکھتے ہیں سری نگر قیام کے دوران

حوالہ	مضمون
The Realms of the Gods : 97	شہر میں موجود بعض مزارات کی تحقیق کے دوران یہ پتہ لگا کہ ایک مزار حضرت عیسیٰؑ کا ہے
الھلال جلد 2 حصہ 4(1903)	9 عیسائی اخبار الھلال بیروت لکھتا ہے۔ سری نگر میں ایک یوز آسف نبی کا مزار مرجع خلائق ہے۔ جو اہل کتاب کا نبی بتایا جاتا ہے وہ دور کے علاقے سے آیا تھا۔
حشمت کشمیر از عبدالقادر آر-اے-ایس بنگال صفحہ 68	10 کشمیری مورخ عبدالقادر بن واصل علی خاں لکھتے ہیں مقامی لوگ یہ مزار اہل کتاب نبی کا بتاتے ہیں
واقعات کشمیر صفحہ 82 از خواجہ محمد اعظم	11 مقامی لوگوں کے مطابق یہ مزار ایک ایسے نبی کا ہے جو امن کی تعلیم دیتا تھا اس مزار کی زیارت سے نبوت کی بہت سی برکات دیکھنے میں آئی ہیں
صفحہ 7-8	12 مرزا شریف الدین بیگ صاحب خلاصہ التواریخ اور
تاریخ کشمیر صفحہ 69	13 ملا نادری (کشمیر کے پہلے مسلمان مورخ) نے لکھا ہے کہ مسیح کشمیر میں تشریف لائے۔
تفسیر ابن جریر جلد 3 صفحہ 197	14 حضرت عیسیٰ اور ان کی والدہ نے فلسطین سے دور دراز کے ملک میں ہجرت کی۔

متفرق حوالہ جات

حوالہ	مضمون
مختصر سیرۃ الرسول صفحہ 187 از محمد بن عبدالوہاب	1 ابو المسلم اصفہانی کا قول زیر آیت میثاق النبیین درج ہے کہ عاش کما عاشو مات کما ماتوا کہ آنحضرت ﷺ انبیاء علیہم السلام کی طرح زندہ رہے اور ویسے ہی وفات پائی جیسا کہ دوسرے انبیاء نے وفات پائی۔
خطبات علمی	2 آدم کہاں حوا کہاں مریم کہاں عیسیٰ کہاں اس بات کا ہے سب کو غم
خطبات الحنفیہ صفحہ 192	3 ۔ آدم سے اب تک جس قدر پیدا ہوئے دخت و پسر جب کر چکے عمریں بسر ہو کر فنا جاتے رہے۔
تفسیر محمدی زیر آیت متوفیک	4 بک کمن توفی معنے موت اہیے پر معنے پچھے اگے
	5 .... یکونون عند مبعث محمد صلی اللہ علیہ وسلم

	مضمون	حوالہ
	من زمرة الاموات آنحضرت ﷺ کی بعثت کے وقت تمام انبیاء فوت ہوچکے تھے	التفسیرا لکبیر الجزء السابع صفحہ 116 زیر آیت واذ اخذ الله المیثاق النبین
-6	یا ایها الناس بلغنی انکم تخافون من موت نبیکم هل خلد نبی قبل فیمن بعث الیه فاخلد فیکم اے لوگو مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم کو میری وفات کا ڈر ہے۔ کیا مجھ سے پہلے کوئی نبی اپنی قوم میں زندہ رہا ہے۔ کہ میں تم میں ہمیشہ رہوں	المواہب اللدنیۃ جزء الثانی صفحہ 368 مکاشفۃ القلوب صفحۃ 718 - 719
7	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عمر 125 سال تھی	ماثبت بالسنة فی ایام السنة صفحہ 49
8	رفع عیسیٰ پر مصر کے عالم علامہ محمود شلتوت کا تحقیقاتی تبصرہ	الفتاویٰ صفحہ 59 تا 64
9	نبوت کی غرض تکمیل دین اور تکمیل مکارم اخلاق تھی جب یہ مقصد پورا ہوگیا تو رفعه الله الیه فی اعلی علیین اور اس وقت آپ ﷺ 63 سال کے تھے	1-ماثبت بالسنة فی ایام السنة صفحة 39 2-الفروع من الجامع الکافی صفحہ 14
10	آپ (حضرت عیسیٰ) نے دوسرے رسولوں کی طرح عمر پوری کرکے وفات پائی	شعلہ مستور صفحہ 72 تا 74، 79 تا 83
11	توفی کی حقیقت موت ہے ابن عباس نے اس کے معنے ممیتک کئے ہیں	تفسیر خازن جز اول صفحہ 299 زیر آیت اذقال الله یا عیسی انی متوفیک
12	انه امات عیسی وتوفاه ثم رفعه الله الله تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو موت دیکر پھر ان کا رفع اپنی طرف کیا۔	مجمع البیان فی تفسیر القرآن زیر یا عیسی انی متوفیک
13	من یتواضع لله درجة یرفعه الله درجة حتی یجعله فی علیین جب کوئی شخص خداتعالیٰ کی خاطر تواضع اختیار کرتا ہے خداتعالیٰ اس کا ایک درجہ کا رفع فرماتا ہے انسان تواضع میں بڑھتا ہے تو خدا رفع میں بڑھاتا رہتا ہے حتی	

حوالہ	مضمون
کنز العمال جلد ۳ صفحہ 110 حدیث نمبر 5721 زیر عنوان التواضع	کہ علیین میں پہنچا دیتا ہے
۱۔ قصص الانبیاء صفحہ 423 الطبعة الثالث ۲-۱ لکشاف جلد اول صفحہ 325	14 انی مستو فا جلک و ممیتک حتف انفک لا اسلط علیک من یقتلک متوفیک کے معنی ہیں میں تجھے طبعی وفات دوں گا اور کسی کو طاقت نہ دوں گا کہ تجھے قتل کر سکے۔
تفسیر القرآن (ابن العربی) جلد اول صفحہ 296	15 رفع عیسی اتصال روحه عند المفارقة عن العالم السفلی.... وجب نزوله فی آخر الزمان بتعلقه ببدن آخر عالم سفلی سے مفارقت کے وقت حضرت عیسیٰ کی روح کا رفع ہوا .... آخری زمانہ میں ان کا نزول لازمی طور پر دوسرے وجود کے ذریعہ ہو گا۔
تفسیر القرآن (سید محمد رشید رضا) جلد 3 صفحہ 317	16 مسیح کا رفع روحانی تھا نہ کہ جسمانی اصل تو روح ہے بدن تو کپڑے کی مانند ہے
تہذیب اخلاق جلد سوم صفحہ 175 تا 184	17 واقعہ صلیب کی تفاصیل سے مسیح کی وفات ثابت ہے حیات نہیں
تصانیف احمدیہ حصہ اول تفسیر سورہ آل عمران صفحہ 47	18 فلما توفیتنی جب تو نے مجھے موت دی یعنی جب میں مر گیا اور ان میں نہ رہا
حیات القلوب	19 حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات معتبر روایت سے حضرت صادق سے منقول ہے
فتح البیان الجزالثانی صفحہ 49 تا 50 اور نقش آزاد صفحہ 102	20 رفع عیسیٰ پر کوئی اثر متصل نہیں حیات مسیح مسیحی عقیدہ ہے
نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب صفحہ 261 تا 262	21 معراج کی رات آنحضور ﷺ کی ملاقات انبیاء علیہم السلام کی ارواح کے ساتھ ہوئی
سائنٹیفک قرآن صفحہ 77-78 علامہ شورائی	22 وفات مسیح کا تفصیلی ذکر کہ وفات مسیح پر کافی آیات موجود ہیں۔
تذکرہ (محمد عنایت اللہ مشرقی) دیباچہ جلد اول صفحہ 17	23 حضرت عیسیٰ کی موت سنت الٰہی کے مطابق واقع ہوئی جس کی بابت قرآن نے کہا ہے ولن تجد لسنة الله تبدیلا۔

مضمون	حوالہ
24 حضرت عیسیٰ علیہ السلام اجنبی ہونے کی حالت میں فوت ہوئے	نظرات فی القرآن زیر عنوان ثبوت... وثبوت...!!
25 تورات اور انجیل میں جو حالات حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کی وفات کے بعد کے لکھے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کا نازل کردہ کلام نہیں۔	الجزء الاول من مجموعة الرسائل الکبری صفحہ 80-81 (ابن تیمیة)
26 علامہ زرقانیؒ : زاد المعاد میں یہ مذکور ہے کہ حضرت عیسیٰ 33 برس کی عمر میں مرفوع ہوئے کوئی متصل حدیث اس بارہ میں نہیں ملتی۔ شامی کہتے ہیں کہ یہ عقیدہ نصاری (عیسائیوں) سے مروی ہے۔	شرح زرقانی علامہ محمد بن عبدالباقی جلد 1 صفحہ 34
27 نواب صدیق الحسن۔ سارے انبیاء جو آنحضرت ﷺ سے پہلے تھے فوت ہوگئے	ترجمان القرآن جلد اول صفحہ 513
28 مولانا ظفر علی خاں۔ مسیحیت کا حشر بھی کچھ کم حسرت انگیز نہیں ہوا جناب مسیح نے اپنے وصال کے بعد جو اخلاق اور روحانیت کا ترکہ بنی اسرائیل کے ہاں چھوڑا تو اس کا جب جائزہ لیتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس ترکہ سے صرف وہی متمتع ہوسکتے تھے جو حجروں اور خانقاہوں میں راہبانہ زندگی بسر کرنے پر قانع ہوں	پنجاب ریویو مرتبہ مولوی ظفر علی خان جلد اول صفحہ 37 اگست 1901ء
29 استاذ عبدالوہاب النجار : .... توفی کے یہ دوسرے معنے ہی دراصل مراد ہیں کہ میں تیری مدت پوری کرنے والا ہوں اور تجھے طبعی موت دینے والا ہوں اور تجھ پر ایسے لوگوں کو ہرگز مسلط نہ کروں گا جو تجھے قتل کردیں اور یہ کہ متوفیک مسیح کو ان کے دشمنوں سے بچانے کے لئے کنایہ ہے	قصص الانبیاء صفحہ 423
ایک عظیم الشان پیشگوئی	
"یاد رکھو کہ کوئی آسمان سے نہیں اترے گا۔ ہمارے سب مخالف جو اب زندہ موجود ہیں۔ وہ تمام مریں گے اور کوئی ان میں سے عیسیٰ بن مریم کو آسمان سے اترتے	تذکرة الشہادتین صفحہ 64-65

حوالہ	مضمون
	نہیں دیکھے گا۔ اور پھر ان کی اولاد جو باقی رہے گی وہ بھی مرے گی اور ان میں سے بھی کوئی آدمی عیسیٰ بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا۔ اور پھر اولاد کی اولاد مریگی اور وہ بھی مریم کے بیٹے کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گی۔ تب خدا ان کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالے گا کہ زمانہ صلیب کے غلبہ کا بھی گزر گیا۔ اور دنیا دوسرے رنگ میں آگئی مگر مریم کا بیٹا عیسیٰ اب تک آسمان سے نہ اترا۔ تب دانشور یک دفعہ اس عقیدہ سے بیزار ہو جائیں گے اور ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی عیسیٰ کا انتظام کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نو امید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدہ کو چھوڑ دیں گے اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اسے روک سکے"